بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یکشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۲۱ ظہور ۱۳۴۴ ہش ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۵ھ ۲۱ اگست ۱۹۶۵ء | نمبر ۱۸۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۲۰ اگست بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے قدرے بہتر رہی شام کچھ بے چینی رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی تجلیات اور رحمتوں کے ظہور کیلئے دعا کی بڑی ضرورت ہے

اس لئے دعا پر ہمیشہ کمربستہ رہو اور اس سے کبھی مت تھکو

"اللہ تعالےٰ نے شروع قرآن ہی میں دعا سکھائی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا بڑی عظیم الشان اور ضروری چیز ہے اس کے بغیر انسان کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے الحمد للہ رب العالمین۔ الرحمٰن الرحیم۔ مالک یوم الدین اس میں اللہ تعالےٰ کی چار صفات کو جو ام الصفات ہیں بیان فرمایا ہے۔ رب العالمین ظاہر کرتا ہے کہ وہ ذرہ ذرہ کی ربوبیت کر رہا ہے۔ عالم اسے کہتے ہیں جس کی خبر مل سکے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز دنیا میں ایسی نہیں ہے جس کی ربوبیت نہ کرتا ہو۔ ارواح اجسام وغیرہ سب کی ربوبیت کر رہا ہے۔ وہی ہے جو ہر ایک چیز کے حسب حال اس کی پرورش کرتا ہے جہاں جسم کی پرورش فرماتا ہے وہاں روح کی سیری اور تسلی کے لئے معارف اور حقائق وہی عطا فرماتا ہے۔

پھر فرمایا ہے کہ وہ رحمٰن ہے یعنی اعمال سے بھی پیشتر اس کی رحمتیں موجود ہیں پیدا ہونے سے پہلے ہی زمین، چاند، سورج، ہوا، پانی وغیرہ جس قدر اشیاء انسان کے لئے ضروری ہیں موجود ہوتی ہیں۔

اور پھر وہ اللہ رحیم ہے یعنی کسی کے نیک اعمال کو ضائع نہیں کرتا بلکہ پاداش عمل دیتا ہے۔

پھر مالک یوم الدین ہے یعنی جزا وہی دیتا ہے اور وہی یوم الجزاء کا مالک ہے۔ اس قدر صفات اللہ کے بیان کے بعد دعا کی تحریک کی ہے۔ جب انسان اللہ تعالےٰ کی ہستی اور ان صفات پر ایمان لاتا ہے تو خواہ مخواہ روح میں ایک جوش اور تحریک ہوتی ہے اور دعا کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف جھکتی ہے۔ اس کے بعد اھدنا الصراط المستقیم کی ہدایت فرمائی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالےٰ کی تجلیات اور رحمتوں کے ظہور کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ اس لئے اس پر ہمیشہ کمربستہ رہو اور کبھی مت تھکو۔" (ملفوظات جلد ہفتم ۲۶۶/۲۶۷)

اخبار احمدیہ

○ کوئٹہ (بذریعہ ڈاک) مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح وارشاد ۱۷ اگست ۱۹۶۵ء کو کوئٹہ سے کراچی تشریف لے گئے ہیں وہاں آپ کا قیام چند یوم ہوگا۔

○ مکرم ملک تاجہ خان صاحب آف ریحان معلم وقف جدید جماعت احمدیہ سرکلاں ضلع جہلم احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ خدا تعالےٰ اپنے فضل سے ان کے علاقہ میں احمدیت کو فروغ عطا فرمائے نیز ان کا ایک نواسہ عرصہ چار ماہ سے گم ہے۔ اس کی بازیابی کے لئے بھی دعا کی درخواست کرتا ہے۔ (ناظم ارشاد وقف جدید)

○ مجلس انصار اللہ ضلع نواب شاہ کا ششماہی تربیتی اجتماع مورخہ ۲۸-۲۹ اگست بروز ہفتہ و اتوار رحمٰن آباد میں منعقد ہو رہا ہے جس میں انشاء اللہ العزیز محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب قائد اصلاح وارشاد مجلس مرکزیہ اور مولانا عبد المالک خان صاحب بھی شرکت فرمائیں گے۔ احباب جماعت سے گزارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرما کر اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

○ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے شعبہ تربیت کے زیر اہتمام ۲۱ اگست تا ۲۷ اگست ہفتہ تربیت منایا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں مجالس کی راہنمائی کے لئے جو مختصر نوٹس تیار کئے گئے ہیں وہ جملہ مجالس کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔ مجالس کو چاہیئے کہ انہی مدد سے اہتمام کے سلسلہ اس ہفتہ تربیت کو منانے کا انتظام کریں اور اپنی کارگزاری سے مرکز کو بھی مطلع کریں۔ (قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ اگست ۱۹۶۵ء

عقیدۂ نزولِ مسیح کے نقصانات

(۳)

سوال یہ ہے کہ اگر جیسا کہ قرآن و احادیث سے ثابت ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔ ایسی صورت میں ان احادیث کا کیا کیا جائے گا۔ جس میں ایک مسیح کے آنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ محض ان کے موضوع قرار دینے سے تو خلاصی نہیں ہو سکتی۔ ہم یہ مانتے ہیں کہ ان میں شاید عیسائیوں سے متاثر ہو کر بعض احادیث موضوع بھی ہوں۔ مگر ان ساری احادیث کو رد کرنا ممکن نہیں۔ یہ ایک طویل بحث ہے جس کے متعلق علمائے اسلام نے کافی خامہ فرسائی کی ہے۔ قطع نظر اس بحث کے فرض کیجئے کہ یہ احادیث تمام کی تمام یا اکثر یا قلیل تعداد میں ہی سہی صحیح ہیں۔ تو لازماً ایسی احادیث کی ایسی تاویل کرنی پڑے گی جو وفات مسیح سے اور نص سے ٹکر کھاتی ہو۔

پھر غور کیجئے یا تو ان تمام احادیث سے انکار کر دیجئے جو نزولِ مسیح کے متعلق ہیں اور یا پھر ان کی ایسی تاویل کیجئے۔ جو وفات مسیح کے باوجود صحیح اور مناسب معلوم ہوتی ہو۔ کیونکہ حیاتِ مسیح ابن مریم نہ تو قرآن کریم سے ثابت ہے اور نہ احادیث میں اس کی طرف کوئی اشارہ ملتا ہے۔ محض ایسی احادیث میں جن میں نزول کا ذکر ہے۔ حیاتِ مسیح پر دلیل قائم کرنا ہر منطقی لحاظ سے غلط ہے۔ کیونکہ نزول کے معنے صرف اوپر سے نیچے آنے کے نہیں ہیں بلکہ اس کا استعمال عام ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اس جگہ اس سوال کا حل کرنا بھی ضروری ہے کہ مسیح کس عمدہ اور اہم کام کے لئے آنے والا ہے۔ اگر یہ خیال کیا جائے کہ دجال کے قتل کرنے کے لئے آئے گا۔ تو یہ خیال نہایت ضعیف اور بودا ہے۔ کیونکہ صرف ایک کافر کا قتل کرنا کوئی ایسا بڑا کام نہیں۔ جس کے لئے ایک نبی کی ضرورت ہو۔ خاصکر اس صورت میں کہ کہا گیا ہے کہ اگر مسیح قتل بھی نہ کرتا۔ تب بھی دجال خود بخود پگھل کر نابود ہو جاتا بلکہ سچ تو یہ ہے کہ مسیح کا آنا اس لئے خدائے تعالےٰ کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے کہ تا تمام قوموں پر دین اسلام کی سچائی کی حجت پوری کرے۔ تا دنیا کی ساری قوموں پر خدا تعالےٰ کا الزام وارد ہو جائے۔ اسی کی طرف اشارہ ہے کہ جو کہا گیا ہے کہ مسیح سے کافر مریں گے۔ یعنی دلائل بینہ اور براہین قاطعہ کی رو سے وہ ہلاک ہو جائیں گے۔

دوسرا کام مسیح کا یہ ہے کہ اسلام کو غلطیوں اور الحاقات سے جا بجا منزہ کر کے وہ تعلیم جو روح اور راستی سے بھری ہوئی ہے خلق اللہ کے سامنے رکھے۔

تیسرا کام مسیح کا یہ ہے کہ ایمانی نور کو دنیا کی تمام قوموں کے منعد دلوں کو بخشے اور منافقوں کو مخلصوں سے الگ کر دیوے۔ سو یہ تینوں کام خدا تعالےٰ نے اس عاجز کے سپرد کئے ہیں۔ اور حقیقت میں ابتدا سے یہی مقرر ہے کہ مسیح اپنے وقت کا مجدد ہوگا اور اعلیٰ درجہ کی تجدید کی خدمت خدائے تعالےٰ اس سے لے گا۔ اور یہ تینوں امور وہ ہیں جو خدائے تعالےٰ نے ارادہ فرمایا ہے جو اس عاجز کے ذریعہ ظہور میں آویں سو وہ اپنے ارادہ کو پورا کرے گا اور اپنے بندہ کا مددگار ہوگا۔"

(ازالہ اوہام ص۱۳۱ و ۱۳۲)

حقیقت یہ ہے کہ احادیث میں جتنی پیشگوئیاں اور ان کی تفصیلات ہیں وہ زیادہ تر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو رویا یا مکاشفہ کی صورت میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل کی گئی ہیں۔ اور یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ رویا اور مکاشفات تعبیر طلب ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ غلطی ہوگی اگر ہم ان پیشگوئیوں کے لفظی معنی لیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس مضمون پر اپنی کتب میں سیر حاصل بحث فرمائی ہے اور نہایت وضاحت سے بیان کر دیا ہے۔ کہ ابن مریم کے نزول کے متعلق جتنی تفصیلات ہیں یہ ان کی تعبیرات لازمی ہیں ورنہ اگر لفظی معنی لئے جائیں تو بات مضحکہ خیز بن جاتی ہے۔ مثلاً جیسا کہ ہم نے پہلے بھی عرض کیا ہے آنے والے مسیح کے متعلق کہا گیا ہے کہ

یکسر الصلیب ویقتل الخنزیر

اگر کسر صلیب اور قتل خنزیر کے لفظی معنے لئے جائیں تو ماننا پڑے گا کہ آنے والا مسیح لکڑی، پتھر اور لوہے کی بنی ہوئی صلیبیں توڑتا پھرے گا اور جنگلوں میں جا جا کر سوروں کو قتل کرے گا۔ جو نہ تو ممکن ہے اور نہ آپ کی شان کے زیبا ہے۔ چنانچہ تمام اہل علم حضرات نے اس کے معنی استیصال عیسائیت لئے ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اور واقعی یہ سچ اور بالکل سچ ہے کہ امت کے اجماع کو پیشگوئیوں کے امور سے کچھ تعلق نہیں اور ہمارے حال کے مولویوں کو یہ سخت دھوکا لگا ہوا ہے کہ پیشگوئیوں کو بھی جن کی اصل حقیقت ہنوز در پردۂ غیب ہے اجماع کے شکنجہ میں کھینچنا چاہتے ہیں

دراصل پیشگوئیاں حاملہ عورتوں سے مشابہت رکھتی ہیں۔ اور مثلاً ہم ایک حاملہ عورت کی نسبت یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ اس کے پیٹ میں کوئی بچہ ضرور ہے اور یقیناً وہ نو مہینے اور دس دن کے اندر اندر پیدا بھی ہو جائیگا مگر یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ کیا شکل رکھتا ہے۔ اور اس کی حالت جسمی کیسی ہے۔ اور اس کے نقوش چہرہ کس طرز کے واقع ہیں اور لڑکا ہے یا بلاشبہ لڑکی ہے۔

شائد اس جگہ کسی کے دل میں یہ اعتراض خلجان کرے کہ اگر پیشگوئی کا ایسا ہی حال ہے تو لائق اعتبار نہ رہیں۔ اور اس لائق نہ رہیں کہ نبی کی صدق نبوت پر بطور دلیل اور شاہد ناطق کے تصور کی جائیں یا کسی مخالف منکر کے سامنے پیش کی جائیں۔ تو اس بات کا جواب یہ ہے۔ کہ یہ بات کہ پیشگوئیاں کبھی اپنے ظاہر پر ہی پوری ہو جاتی ہیں اور کبھی باطنی طور پر ان کا ظہور ہوتا ہے۔ اس سے ربانی پیشگوئیوں کی عظمت میں کچھ بھی فرق نہیں آتا۔ بلکہ باریک بینوں کی نظر میں اور بھی عظمت کھلتی ہے۔ کیا اگر فلاسفر کا قول کوئی موٹی عقل کا آدمی الٹے طور پر سمجھ لیوے اور پھر اس کے معقول معنے جو نہایت مدلل اور ثابت شدہ ہیں کھل جائیں تو اس غلطی سے ان صحیح معنوں کو کچھ حرج پہنچ سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔

ماسوا اس کے پیشگوئیوں میں ایک قدر مشترک بہر حال ایسا باقی رہتا ہے کہ خواہ وہ حقیقت پر محمول سمجھی جائیں اور یا بالآخر کوئی مجازی معنے نکل آویں۔ وہ قدر مشترک بدیہی طور پر ظاہر کر دیتا ہے کہ یہ پیشگوئی درحقیقت سچی اور انسانی طاقتوں سے بالاتر ہے۔

علاوہ اسکے جن پیشگوئیوں کو مخالف کے سامنے دعوے کے طور پر پیش کیا جاتا ہے وہ ایک خاص طور کی روشنی اور براہت اپنے اندر رکھتی ہیں اور ملہم لوگ حضرت احدیت میں خاص طور پر توجہ کر کے ان کا زیادہ تر انکشاف کرا لیتے ہیں مگر معمولی طور پر بہت کچھ چھپے ہوئے گوشے پیشگوئیوں کے ہوتے ہیں۔ اور یہ سراسر نادانی کی ضد ہے کہ ایسا خیال کیا جائے۔ کہ خواہ مخواہ پیشگوئی حقیقت پر محمول ہوا کرتی ہے۔ جس نے یہودیوں اور عیسائیوں کی کتابوں کو دیکھا ہوگا وہ اس بات کو خوب جانتا ہوگا کہ کس قدر پیشگوئیوں میں استعارات ان کی کتابوں نے استعمال کئے ہیں یہاں تک کہ بعض مواضع میں دن ذکر کر کے اس سے برس مراد لیا ہے۔ درحقیقت پیشگوئیاں از قبیل مکاشفات ہوتی ہیں۔ اور اس چشمہ سے نکلتی ہیں۔ جو استعارات کے رنگ سے بھرا ہوا ہے۔ اپنی خوابوں کو دیکھو کیا کوئی سیدھے طور پر بھی خواب آتی ہے۔ مگر شاذ و نادر۔ ایسا ہی خدا تعالےٰ مکاشفات اور استعارات کے خلعت سے آراستہ کر کے اپنے نبیوں کی معرفت ظاہر کرتا ہے۔ سو اس صداقت کے قبول کرنے کا نام الحاد رکھنا خود الحاد ہے۔ کیونکہ الحاد اسی کو کہتے ہیں کہ ایک معنے اپنے اصل سے پھیرے جائیں۔ سو جبکہ خدا تعالےٰ کے قانون قدرت نے مکاشفات اور رویائے صالحہ کے لئے یہی اصل مقرر کر دیا ہے کہ وہ اکثر استعارات سے پر ہوتے ہیں۔ تو اس اصل سے معنے کو پھیرنا اور یہ دعوے کرنا کہ ہمیشہ پیشگوئیاں ظاہر پر ہی محمول ہوتی ہیں۔ اگر الحاد نہیں تو اور کیا ہے۔ صوم اور صلوٰۃ کی طرح پیشگوئی کو بھی ایک حقیقت منکشفہ سمجھنا بڑی غلطی اور بڑا بھاری دھوکہ ہے۔ یہ احکام تو وہ ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کر کے دکھلا دیئے اور بکلی ان کا پردہ اٹھا دیا مگر کیا ان پیشگوئیوں کے حق میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا ہے۔ کہ یہ من کل الوجوہ مکشوف ہیں۔ اور ان میں کوئی ایسی حقیقت اور کیفیت مخفی نہیں جو ظہور کے وقت سمجھ آسکے۔ اگر کوئی حدیث صحیح موجود ہے تو کیوں پیش نہیں کی جاتی۔ آپ لوگ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ علم و فراست نہیں رکھتے۔ صحیح بخاری

(باقی صفحہ پر)

خانہ کعبہ کی عزت و حرمت اور حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ

"اے قادیان کے رہنے والو اور دوسرے احمدی مراکز کے رہنے والو! آج خانۂ کعبہ کی حفاظت کے لئے گولیاں کھانا تمہارا فرض ہے ..... پس تم بہادری کے ساتھ اپنے سینوں کو آگے کرو اور دشمن کے ہر حملے کا پوری شدت کے ساتھ مقابلہ کرو۔"

(حضرت امام جماعت احمدیہ)

(مکرم ملک محمود احمد صاحب لاہور)

۱۰ اگست ۱۹۶۵ء کے الفضل میں مولوی صدر الدین صاحب امیر غیر مبایعین کا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی کے بارے میں بیان پڑھ کر ہر احمدی کا دل یقیناً کانپ اٹھا ہوگا اتنی جسارت! اتنا بڑا الزام اور اتنا بڑا بہتان! اگر ایسا بیان کسی احراری یا ایسے ہی کسی اور معاند سلسلہ کے منہ سے نکلا ہوتا تو شاید ہم اس کا نوٹس بھی نہ لیتے کیونکہ ایسے الزام اور اس سے بڑے بہتان جماعت اور اکابرین جماعت پر بارہا لگے اور لگتے رہتے ہیں لیکن بڑی جسارت ہے امیر غیر مبایعین کی کہ مسجد میں کھڑے ہوتے ہوئے اس شخص کے بارے میں کہ جس کی ساری زندگی کعبۃ اللہ کی عظمت کے قیام کے لئے بسر ہوئی یہ الزام لگاتے ہیں کہ وہ کعبۃ اللہ کو نعوذ باللہ ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس سے بڑا جھوٹ بولنا ممکن نہیں اور یقیناً ممکن نہیں۔

یہ بات تو قابل یقین نہیں کہ امیر غیر مبایعین اور ایڈیٹر صاحب پیغام صلح حقیقۃ الرؤیا والی پیش کردہ عبارت کا منشاء نہ سمجھتے ہوں۔ اس لئے ہمیں یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ ان لوگوں نے دانستہ طور پر جھوٹ بول کر مخلوق خدا کو دھوکہ دینا چاہا ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ الودود کے بعض حوالے ام القریٰ مکہ اور دار الہجرت مدینہ کے بارے میں اس سے پیشتر الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ ایک حوالہ "سیر روحانی" میں سے خاکسار بھی پیش کرتا ہے جس سے بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ حضرت امام جماعت احمدیہ اور آپ کی اقتداء میں جماعت احمدیہ کا عقیدہ یہی ہے کہ کعبۃ اللہ کی عظمت اور بڑائی کا قیام ہی وہ مقصد وحید ہے جس کے لئے خدا تعالیٰ نے قادیان بسایا اور ہماری جماعت کو قائم فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ الودود فرماتے ہیں:۔

"یہ قلعہ (یعنی قادیان۔ ناقل) خدا نے خانۂ کعبہ کی حفاظت کے لئے قائم کیا ہے۔ یہ قلعہ اس لئے قائم ہوا ہے تاکہ دشمنوں کے حملوں کو وہ اپنے اوپر لے اور اسے خانۂ کعبہ کی طرف ایک قدم بھی بڑھنے نہ دے ....

... پس اے قادیان کے رہنے والو اور دوسرے احمدی مراکز کے رہنے والو! آج خانۂ کعبہ کی حفاظت کے لئے گولیاں کھانا تمہارا فرض ہے۔ تم ان لوگوں میں سے ہو جو بڑے قلعوں کی حفاظت کے لئے باہر کی طرف بٹھا دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ دشمن کی مدافعت کریں اور گولیوں کو اپنے اوپر لیں۔ پس تم بہادری کے ساتھ اپنے سینوں کو آگے کرو اور دشمن کے ہر حملے کا پوری شدت کے ساتھ مقابلہ کرو۔"

پھر حضور احمدی نوجوانوں کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"پس اے عزیزو جس طرح قلعہ پر جب دشمن حملہ آور ہو تو فوج کا فرض ہوتا ہے کہ وہ اس کے حملوں کی مدافعت کرے اور اس کی گولیاں اپنے سینوں پر کھائے اسی طرح اے احمدی نوجوانو! تم آگے بڑھو اور دجالی سنگینوں کو اپنے سینوں پر روکتے ہوئے کعبہ کے دشمن پر حملہ آور ہو۔ یاد رکھو خدا کے قہار تمہارا کمانڈر ہے اور شیطانی فوجیں حملہ آور ہیں پس اس قدیم صداقت کے دشمن کو کچلنے اور اپنے پاؤں تلے کچلتے ہوئے آگے بڑھو اور اس کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دو۔ تاکہ پھر کعبہ کے قلعہ کی طرف کوئی بری نگاہ سے نہ دیکھ سکے اور یہ گڑھی (یعنی قادیان۔ ناقل) جو اس قلعہ (یعنی کعبہ۔ ناقل) کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے اپنے وجود کی ضرورت کو دنیا سے منوا لے۔ اور لوگ تسلیم کرنے پر مجبور ہوں کہ فی الواقع یہ زمین ارض حرم کا ہی حصہ ہے کیونکہ وہ جس نے حرم کی حفاظت کی وہ حرم ہی کا حصہ ہے وہ جس کی رگوں میں ماں کا خون دوڑ رہا ہوتا ہے وہی ماں کی حفاظت کرتا ہے اور جو ماں پر حملہ ہوتے ہوئے خاموش رہتا ہے وہ ہرگز حلال کا بچہ نہیں ہوتا اور نہ اس کا لڑکا کہلانے کا مستحق ہو سکتا ہے۔ پس دنیا کے اعتراضوں کی پرواہ مت کرو تمہارے سپرد خدا تعالیٰ نے خانۂ کعبہ اور اسلام کی حفاظت کا کام کیا ہے۔ پس تم دلیری اور جرأت سے کام لو۔ خدا تمہارے آگے چل رہا ہے اور اس کی فوجیں تمہارے دائیں اور بائیں ہیں جس دن تم ہمت کر کے دشمن کے مقابلہ کے لئے نکل کھڑے ہو گے اس دن خدا تمہارے لئے وہی نشان دکھائے گا جو اس نے ابرہہ کے لشکر کے لئے دکھایا۔"

یہ تقریر حضور نے ۲۸ دسمبر ۱۹۴۰ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر فرمائی۔ اس کے آخر میں حضور قلعۂ کعبۃ اللہ کا دنیا کے قلعوں سے مقابلہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خلاصہ یہ کہ میں نے قرآن کریم کے ذریعہ سے ایک ایسا قلعہ (یعنی کعبۃ اللہ۔ ناقل) دیکھا جو تمام قلعوں کے اصول کے خلاف تعمیر ہوا تھا مگر میں نے دیکھا کہ ہزاروں سال کا عرصہ بھی اس قلعہ کو کمزور نہ کر سکا۔ بلکہ

پیغام صلح کو چیلنج

پیغام صلح ۸/۶۵ کی اشاعت میں "عذر گناہ" کے زیر عنوان لکھتا ہے:۔

حضرت امیر ایدہ اللہ (؟) نے خلیفہ صاحب ربوہ کے اس بیان کا کہ مکہ و مدینہ کی چھاتیوں کا دودھ .....

ذیل میں پیغام صلح کے امیر قوم کا وہ ٹکڑا پھر شائع کیا جاتا ہے جو زیر بحث ہے:۔

"کعبۃ اللہ کی بربادی کیلئے ایک اور شخص کی باریک تدبیر

ایک اور شخص کو میں نے اپنے ملک میں دیکھا ہے جو کعبۃ اللہ کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے وہ ابرہہ سے زیادہ خطرناک ہے۔ کچھ تو خانۂ خدا کی اینٹ سے اینٹ بجانا چاہتا تھا جو بعد میں بھی تعبیر ہو سکتا تھا لیکن اس شخص نے ایک اور کیڑ (باریک تدبیر) کی ہے وہ یہ کہ دماغوں میں ایسی بات بٹھا دی جائے جس کی وجہ سے خانۂ خدا کی عزت و احترام لوگوں کے دلوں سے اٹھ جائے۔ جب کعبۃ اللہ کی تعظیم دلوں میں باقی نہ رہے گی تو کوٹھہ نہ بھی مسمار کیا جائے تو بھی وہ مسمار شدہ سمجھا جا سکتا ہے وہ تدبیر ابرہہ اور کچھ کی تدبیر سے زیادہ خطرناک ہے۔ اس شخص نے وعظ کیا کہ کعبۃ اللہ کا دودھ خشک ہو گیا۔ اب وہاں جا کر کیا کرو گے۔"

(پیغام صلح ۹/۶۵ صـ۵)

(۱) ہمارا چیلنج ہے کہ پیغام صلح اپنے امیر کے اس بیان سے "مکہ مدینہ" کے الفاظ دکھا دیں۔

(۲) ربوہ سے جو خط لکھا گیا تھا اس کا چربہ شائع کرے تاکہ دنیا دیکھ سکے کہ سوال میں "مکہ و مدینہ" کے الفاظ موجود ہیں۔

پیغام صلح اگر ایسا نہ کر سکے اور یقیناً نہیں کر سکے گا تو اس آگ سے ڈرے جو ان لوگوں کے لئے جلائی گئی ہے جو جھوٹ بولتے ہیں اور بولتے چلے جاتے ہیں۔

اس کی مضبوطی بڑھتی ہی گئی یہاں تک کہ وہ ساری دنیا کا مرجع ہو گیا اور میں نے کہا انسان بیوقوف انسان قطب شاہیوں کے گولکنڈہ کے قلعہ کو دیکھتا اور اس پر تعجب کرتا ہے اور فتح پور سیکری کے قلعہ کو دیکھتا ہے اور اس پر حیران ہوتا ہے اور دہلی کے تغلقوں کے قلعہ کو دیکھتا ہے اور اس پر واہ واہ کہتا ہے حالانکہ یہ قلعے سو دو سو سال بھی نہ گزار سکے اور اب ان کی مرمت کرنے والا بھی کوئی نہیں۔ لوگ موجود تھے جنہوں نے ان قلعوں کو فتح کیا مگر وہ اس حیرت انگیز قلعہ کے دیکھنے کی تکلیف گوارا نہیں کرتا اور اس کی تعمیر کی داد نہیں دیتا جو اکبر اعظم کے تمام معلومہ اصول کے خلاف پایا گیا۔ فن حرب کے تمام اصول کے خلاف اس کے لئے تمام چنا گیا۔ قیادت کے تمام اصولوں کے خلاف اس کی حفاظت کا انتظام کیا گیا پھر بھی وہ کھڑا رہا۔ کھڑا ہے۔ کھڑا رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔"

("سیر روحانی" جلد اوّل
ص ۲۱۴، ص ۲۱۵، ص ۲۱۷)

اس قدر ارفع اور اس قدر اعلیٰ اور اس قدر پاکیزہ خیالات رکھنے والے انسان کے متعلق آج امیر غیر مبایعین کہتے ہیں اور کتنی جرأت سے کہتے ہیں کہ

"میں نے ایک اور شخص کو اپنے ملک میں دیکھا ہے جو کعبۃ اللہ کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور وہ ابرہہ سے زیادہ خطرناک ہے۔"

کیا مولوی صدر الدین صاحب کو مسجد میں کھڑے ہوئے اتنا بڑا جھوٹ بولتے ہوئے کچھ بھی شرم محسوس نہ ہوئی؟

اب اگر امیر فریق لاہور اور ایڈیٹر صاحب پیغام صلح اپنے قول میں سچے ہیں تو انہیں مکرم قریشی اسد اللہ صاحب کاشمیری کے اس چیلنج پر کہ وہ خانۂ خدا میں کھڑے ہو کر اپنے بیان کی صداقت کے لئے مؤکد بعذاب قسم کھائیں کوئی تعارض نہ ہونا چاہیئے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین

خاکسار
ملک محمود احمد
۴۱۔ انڈسٹریٹ۔ کرشن نگر۔ لاہور

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

ایک ضروری اعلان

(از مکرم چوہدری فضل احمد صاحب قائمقام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ)

نظارت ہذا تمام امراء اور صدر صاحبان سے یہ مؤدبانہ درخواست کرتی ہے کہ احباب جماعت کے نوٹس میں یہ امر بار بار لاویں کہ مخلوط تعلیم بروئے فیصلہ مجلس مشاورت ۴۳ء (منظور کردہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کسی طرح جائز نہیں۔ آجکل نئے داخلے شروع ہونے والے ہیں۔ اس لئے وہ تعلیم، ٹریننگ اور ملازمت قطعاً حاصل نہ کی جائے جس میں پردہ کے حکم کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔ اس کی پوری پابندی کرائی جاوے اور اس بارہ میں ماہانہ رپورٹ میں خاص طور پر یہ ذکر کیا جائے کہ جماعت نے اس پر کیا عمل کیا ہے۔

اپنے خطبات میں یہ امر جماعت کے سامنے واضح فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

درخواستِ دعا

۱۔ خاکسار کے والد محترم کئی دنوں سے صاحب فراش ہیں آجکل تکلیف زیادہ ہو گئی ہے احباب سے درخواست ہے کہ والد صاحب محترم کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(نواب دین پریدار قصر خلافت ربوہ)

(۲) میری ہمشیرہ عزیزہ بشریٰ قریشی کا بچہ ابھی تک بدستور بیمار چلا آ رہا ہے حمولی افاقہ کے بعد پھر تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

احباب اس کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(طاہرہ منظور دارالصدر شرقی ربوہ)

مجلس انصار اللہ راولپنڈی کا سہ روزہ

سالانہ اجتماع کی روداد

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس انصار اللہ راولپنڈی کا سہ روزہ سالانہ اجتماع ۲۳ جولائی بعد نماز جمعہ شروع ہو کر ۲۵ جولائی ۶۵ء بروز اتوار تقریباً ۱۰ بجے شب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ۔

صدر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب تو علالت کے باعث تشریف نہ لا سکے مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے ان کی نمائندگی فرمائی۔

۲۳۔ جولائی بعد نماز جمعہ زیر صدارت مکرم مولانا ابو العطاء صاحب پہلا اجلاس شروع ہوا۔ مکرم عبد الرحمٰن صاحب مغل نے تلاوت فرمائی۔ محترم صدر صاحب نے سب انصار کے ساتھ عہد دہرایا۔ رشید احمد صاحب بھٹی نے خوش الحانی سے حضرت مسیح موعودؑ کی ایک نظم سنائی۔

مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے نے سورۃ "انبیاء" کا درس دیا۔ جس میں انبیاء کی بعثت کی غرض بیان فرمائی۔ مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے "سلسلہ کے قیام کی غرض و غایت" کے موضوع پر حضرت مسیح موعودؑ کے ملفوظات پڑھ کر سنائے۔ اسکے بعد مکرم زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ راولپنڈی نے "ہر اک نیکی کی جڑھ یہ اتقا ہے" کے موضوع پر تقریر کی۔ ملک محمد شریف صاحب نے نظم سنائی۔ ازاں بعد صدر اجلاس محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے تقریر فرمائی جس میں مجلس انصار اللہ کے قیام کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔ آپکی تقریر انصار۔ خدام۔ اطفال اور لجنہ اماء اللہ نے بہت انہماک سے سنی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آپ کی نصائح پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ آپ کی تقریر کے بعد دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔

اجلاس دوم

نماز مغرب کے بعد اجلاس دوم شروع ہوا جس کی صدارت مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر مقامی نے فرمائی۔ تلاوت مکرم مولوی عطا محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعودؑ نے فرمائی۔ نظم ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب خاکی نے پڑھی۔ اس کے بعد مکرم نسیم سیفی صاحب نے "تحریک جدید کے اثرات" کے موضوع پر تقریر فرمائی جس میں خصوصاً مغربی افریقہ میں تحریک جدید کے ماتحت مبلغین احمدیت کے ذریعہ اسلام نے جو ترقی کی ہے اس پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ افریقہ کے دوسرے مسلمان بھی جنہوں نے ابھی احمدیت قبول نہیں کی ہمارے لٹریچر سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور اب احمدیت کے طفیل ان میں بھی تبلیغ اسلام کی تحریک شروع ہو چکی ہے احمدی مبلغین کی تصنیف شدہ کتب ان کے سکولوں میں بطور کورس کے پڑھائی جاتی ہیں۔ آپ کی تقریر کے بعد سوالات و جوابات کا پروگرام قریباً ایک گھنٹہ جاری رہا جن کے محترم مولانا ابو العطاء صاحب اور مکرم نسیم سیفی صاحب نے جوابات دیئے پروگرام بہت دلچسپ رہا۔ ½۹ بجے اجلاس بعد دعا ختم ہوا۔

اجلاس سوم

۲۴ جولائی۔ بروز ہفتہ

۳ بجے سے ۴۵۔۳ تک نماز تہجد ہوئی اسکے بعد نماز فجر سے فارغ ہونے پر تیسرا اجلاس زیر صدارت محترم زعیم صاحب اعلیٰ مجلس انصار اللہ راولپنڈی شروع ہوا۔ درس قرآن مجید مکرم چوہدری احمد جان صاحب نے دیا۔ زعیم صاحب اعلیٰ نے تقویٰ کے موضوع پر ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ پڑھ کر سنائے۔ مکرم مولوی عطا محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی بیعت کے ایمان افروز واقعات سنائے۔ ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک لجنہ اماء اللہ کا اجلاس مسجد نور میں منعقد ہوا جس میں مکرم مولانا ابو العطاء صاحب۔ مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب اور مکرم مولوی نسیم سیفی صاحب نے تقاریر فرمائیں۔

۵ بجے شام پنڈی کلب میں دعوت عصرانہ کا پروگرام تھا جس میں قریباً اڑھائی صد غیر احمدی معززین کو مدعو کیا گیا تھا۔

دعوت عصرانہ کے بعد مکرم مولوی عطا محمد صاحب نے تلاوت فرمائی اور محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض بیان فرمائی۔

اجلاس چہارم

نماز مغرب و عشاء کے بعد زیر صدارت محترم مولانا ابو العطاء صاحب اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت حافظ مبین الحق صاحب شمس نے کی۔ نظم محمد عثمان صاحب نے سنائی۔

مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے باہمی محبت و اخوت کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد مکرم نسیم سیفی صاحب نے خلافت سے وابستگی کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

ازاں بعد مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے کارناموں پر تقریر فرمائی۔

اس کے بعد مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ نے مرکز سے وابستگی پر تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کے بعد دعا کی گئی اور جلسہ ہوا۔

۲۵ جولائی بروز اتوار

اجلاس پنجم

نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد اجلاس زیر صدارت خان شمس الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور شروع ہوا صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے قرآن مجید کا درس دیا۔ بارش ہونے کی وجہ سے باقی پروگرام اگلے اجلاس کیلئے مکمل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ چونکہ اگلا اجلاس ششم راولپنڈی پر ہونا تھا اسلئے احباب کو تیاری کا وقت دیا گیا۔ ۷ بجے سے انصار و خدام راولپنڈی کے لئے روانہ ہونا شروع ہوئے جس کے لئے ایک بس اور بعض کاروں کا بندوبست کیا گیا ۹ بجے تک قریباً ڈیڑھ صد انصار و خدام مقام اجتماع پر پہنچ چکے تھے۔ پہلے ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ انصار و خدام کی ٹیموں کے درمیان رسہ کشی کا مقابلہ ہوا۔ رسہ کشی کے بعد والی بال کا مقابلہ بھی انصار اور خدام کی ٹیموں کے درمیان ہوا۔ پھر اگوفٹر کا مقابلہ ہوا۔ ورزشی مقابلہ جات کے بعد تقریری مقابلہ ہوا جس میں مندرجہ ذیل انصار نے حصہ لیا۔

۱۔ قریشی بشیر احمد صاحب دہلوی از واہ کینٹ
۲۔ حافظ مبین الحق صاحب شمس
۳۔ ملک محمد شریف صاحب
۴۔ خاکسار عبد القادر
۵۔ ایاز صاحب
۶۔ چوہدری ہدایت اللہ صاحب
۷۔ چوہدری فضل احمد صاحب

تقریر کا موضوع "صداقت حضرت مسیح موعودؑ" تھا۔ تقاریر مجموعی طور پر بہت اچھی تھیں۔ جج صاحبان کے فیصلہ کے مطابق ملک محمد شریف صاحب اوّل اور خاکسار دوم قرار پائے۔ ازاں بعد مجلس اطفال الاحمدیہ کے ممبران کے درمیان تلاوت نظم اور تقریر کے مقابلہ جات ہوئے۔

اس کے بعد سب حاضرین کو کھانا دیا گیا

اور پھر اجلاس ششم زیر صدارت محترم مولانا ابو العطا صاحب منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد انعامات تقسیم کئے گئے۔ بعد میں محترم صدر صاحب اجلاس نے انصار کو نصائح فرمائیں کہ انہیں حقیقی طور پر انصار بننے کی کوشش کرنی چاہیئے اور حقیقی طور پر احمدی بننے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ جو حضرت مسیح موعودؑ کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے وعدے فتح و نصرت کے ہیں ان کو ہم پورا کرنے والے ہوں۔ اس کے بعد عہد دہرایا گیا۔ دعا کی گئی۔ اور جلسہ برخاست ہوا۔

اجلاس ہفتم

جلسہ سیرت النبیؐ زیر صدارت محترم چوہدری احمد جان صاحب ریلوے انسٹی ٹیوٹ میں شام ½۵ بجے سے ۷ بجے تک ہوا۔ جس میں سیرت حضرت رسول کریمؐ کے مختلف پہلوؤں پر محترم نسیم صاحب سیفی اور مولانا ابو العطاء صاحب نے روشنی ڈالی اس اجلاس کے لئے جماعت احمدیہ مقامی کی طرف سے دعوتی کارڈ معززین کو بھجوائے گئے تھے۔ ہال سامعین سے پُر تھا۔ یہ اجلاس بفضل خدا بہت کامیاب رہا۔

اجلاس ہشتم

نماز مغرب و عشاء کے بعد آخری اجلاس زیر صدارت محترم بابو اللہ بخش صاحب صحابی حضرت مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ تلاوت خاکسار عبد القادر نے کی۔ اور نظم محترم محمد عثمان صاحب نے خوش الحانی سے پڑھی

ازاں بعد مکرم نسیم صاحب سیفی نے افریقہ میں اشاعت اسلام کے موضوع پر تقریر فرمائی اور بتایا کس طرح اللہ تعالےٰ کے فضل سے افریقہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام ترقی کر رہا ہے۔ آپ کے بعد محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعودؑ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

مکرم صدر صاحب اجلاس نے دعا پر زور دیا تاکہ جس مقصد کے لئے حضرت مسیح موعودؑ تشریف لائے تھے وہ پورا ہو سکے۔ دعا کے بعد اجلاس ختم ہوا۔ اس طرح یہ ہمارا اجتماع اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے نہایت خوش اسلوبی سے انجام پایا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ جو ہم نے اپنے علماء اور مقررین سے سنیں اور سچے انصار دین بنائے۔ آمین۔ والسلام

خاکسار عبد القادر
منتظم عمومی انصار اللہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع جہلم کی چوتھی تربیتی کلاس کا انعقاد

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی شرکت

مورخہ ۶ اگست ۶۵ء کو محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مجالس خدام الاحمدیہ ضلع جہلم کی چوتھی تربیتی کلاس کا افتتاح فرمایا۔ اس کلاس کا مجلس خدام الاحمدیہ جہلم شہر نے انتظام کیا۔ خطبہ جمعہ محترم صاحبزادہ صاحب نے ارشاد فرمایا۔

اس کے بعد آپ کی صدارت میں مسجد احمدیہ جہلم شہر میں تربیتی کلاس کا افتتاح عمل میں آیا حافظ محمد یوسف نے تلاوت کی۔ اس کے بعد سب خدام نے کھڑے ہو کر عہد دہرایا۔ بعد ازاں ضیاء سیٹھی صاحب نے ایک نظم پڑھی۔ پھر سید محمد ہارون صاحب قائد جہلم شہر کی درخواست پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے تقریر فرمائی آپ نے فرمایا کہ تربیتی اجتماعات کا مقصد یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ چند باتیں سن لی جائیں اور کان کا چسکا پورا کر لیا جائے بلکہ ایسی مجالس میں اس نیت سے آنا چاہیئے کہ ہم کچھ سیکھیں گے اور اپنے اندر نیک تبدیلی پیدا کریں گے۔

ہمیں اس بات کا جائزہ لینا چاہیئے کہ خدام کی دین سے محبت کی کیا حالت ہے ان کی روحانیت کس درجہ پر ہے اور اب ان میں کس حد تک نیک تبدیلی پیدا ہوئی ہے اور پھر اس حالت کا گذشتہ سالوں سے مقابلہ کرنا چاہیئے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اس اجتماع نے کس حد تک اپنے مقصد کو پورا کیا ہے

آپ نے فرمایا کہ مجلس کے کام کو تیز کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپس میں اتحاد اور تعاون سے کام کیا جائے اور دوسرے یہ امر ضروری ہے کہ عہدیداروں کا اپنا عملی نمونہ اچھا ہو۔ آپ نے فرمایا کہ اگر یہ دو باتیں پیدا ہو جائیں تو کام کی رفتار بہت تیز ہو سکتی ہے۔

آخر میں آپ نے فرمایا کہ اپنی ہمتوں اور عزائم کو بلند کرو۔ تم اس شخص سے منسوب ہوتے ہو جو ثریا سے ایمان لے آیا۔ تم اس نسبت کی لاج رکھو اور ثریا پر پہنچنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ تم عزم کر لو کہ ہم آسمان روحانیت کے ستارے توڑ لائیں گے اور یا اس راہ میں فنا ہو جائیں گے۔

اس پر اثر خطاب کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی اور افتتاحی اجلاس کے بعد کلاس کی بقیہ کارروائی شروع ہوئی اسی روز شام کو محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ایک اجلاس عام سے خطاب فرمایا۔ اس میں آپ نے

کنتم علی شفا حفرۃ من النار فانقذکم منہا

کی روشنی میں جماعت کے اتحاد و اتفاق کی قدر و قیمت واضح کی اور فرمایا کہ ہمیں بھی صحابہ کرام کی طرح اتحاد و تعاون کا شاندار نمونہ دکھانا چاہیئے۔

(بقیہ لیڈر صفحہ ۲)

کی حدیث کو دیکھو کہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک ابریشم کے ٹکڑے پر حضرت عائشہ صدیقہؓ کی تصویر دکھائی گئی کہ تیرے نکاح میں آویگی تو آپؐ نے ہرگز یہ دعوےٰ نہ کیا کہ عائشہؓ سے درحقیقت عائشہ ہی مراد ہے۔ بلکہ آپؐ نے فرمایا کہ اگر درحقیقت اس عائشہؓ کی صورت سے عائشہ ہی مراد ہے تو وہ مل ہی رہے گی ورنہ ممکن ہے کہ عائشہؓ سے مراد کوئی اور عورت ہو۔ آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ ابوجہل کے لئے مجھے بہشتی خوشہ انگور دیا گیا مگر اس پیشگوئی کا مصداق عکرمہؓ نکلا۔ جب تک خدا تعالےٰ نے خاص طور پر تمام مراتب کسی پیشگوئی کے آپؐ پر نہ کھولے تب تک آپؐ نے اس کی کسی شق خاص کا کبھی دعوےٰ نہ کیا۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۳۰۸ تا ۳۱۰)

(باقی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ قریشی ابو سعید صاحب آف پسرور بیمار ہیں اور ۱۵ روز سے سروسز ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ کمزوری زیادہ ہے۔ (ملک سعادت احمد ۹۷۔ انارکلی لاہور)

۲۔ محترم سید محمد عبد اللہ شاہ صاحب مولوی فاضل کاشمیری ٹیچر رومن کیتھولک ہائی سکول چک ۵۱ گ ب خوش پور۔ تحصیل سمندری ضلع لائلپور کا بھگندر کا اپریشن ہوا ہے ۲۔ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ماسٹر خلیل احمد صاحب گوجرہ ضلع لائلپور ان دنوں بہت پریشان ہیں۔ عبد الکریم خان شاہد کاٹھ گڑھی عفی عنہ ادنیٰ خادم سلسلہ عالیہ احمدیہ سمندری۔ ضلع لائلپور

۳۔ مجھے عرصہ ڈیڑھ ماہ سے سر چکرانے کی تکلیف ہے۔ (خاکسار سردار علی سیکرٹری اصلاح و ارشاد چک ۱۹۴ ر ب لاٹھیانوالہ)

۴۔ میرے لڑکے ناصر احمد نے امسال B.A کا امتحان دیا ہے (میاں محمد شفیع گرداور حلقہ سمبڑیال تحصیل ڈسکہ۔ ضلع سیالکوٹ)

احباب کرام ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

امتحان ناصرات الاحمدیہ: ناصرات الاحمدیہ کا دوسرا امتحان ۲۶ ستمبر بروز اتوار ہوگا چھوٹے گروپ کا امتحان کامیابی کی راہیں دوسرے حصہ اور بڑے گروپ کا کامیابی کی راہیں تیسرے اور چوتھے حصے میں سے ہوگا۔ امتحان کے لئے کتاب دفتر خدام الاحمدیہ سے منگوائیں۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

اجتماع اطفال الاحمدیہ ۱۹۶۵ء

علمی مقابلے

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے اجتماع (۲۲-۲۳-۲۴ اکتوبر) پر علمی مقابلے مندرجہ ذیل ہوں گے۔

۱۔ تلاوت و حفظ قرآن مجید
۲۔ نظم (زبانی)
۳۔ تقریر

یہ تینوں مقابلے ٹیم وار ہوں گے۔ ٹیم کے پانچ ممبروں کا انتخاب ضلع یا مقامی مقابلوں کے بعد ہونا چاہیئے۔

۴۔ مضمون نویسی
۵۔ مشاہدہ و معائنہ
۶۔ عام دینی معلومات (سوال و جواب)
۷۔ پیغام رسانی ——— ٹیم کے ممبر ۶ ہوں گے
۸۔ پرچہ ذہانت و عام دینی معلومات
۹۔ فی البدیہہ تقریر
۱۰۔ مقابلہ اشعار

علاوہ ازیں اطفال کے تیار کردہ
۱۔ تربیتی چارٹوں ۲۔ صنعتی اشیاء
۳۔ عمدہ اخلاق اور فوٹو گرافی کے مقابلے بھی ہوں گے۔

قائدین مجالس اور ناظمین اطفال تیاری شروع کرا دیں۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ورزشی مقابلے

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع پر حسب ذیل ورزشی مقابلے ہوں گے۔

۱۔ فٹ بال
۲۔ کبڈی
۳۔ رسہ کشی

تینوں مقابلے ایک ہی معیار کے ہونگے یا ان چھوٹے بچوں کے قد کا لحاظ رکھ کر نمبر دئے جائیں گے۔

۴۔ دوڑ
۵۔ تین ٹانگ کی دوڑ
۶۔ چھلانگ اونچی و لمبی
۷۔ مرغ لڑائی

علاوہ ازیں تربیتی چارٹس ۲ صنعتی اشیاء ۳۔ فوٹو گرافی کے مقابلے بھی ہوں گے ایک ضلع سے ایک وفد یا ٹیم شامل نہ ہو سکے گی۔ جن ٹیموں کے نام ۵ ستمبر میں منتظم ورزشی مقابلے اطفال الاحمدیہ کو پہنچ جائیں گے۔ صرف وہی ٹیمیں اجتماع پر مقابلوں میں شامل ہوں گی۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تقریروں کے عنوان

گذشتہ سال اجتماع پر تلاوت، نظم، تقریر کے مقابلے ٹیم وار ہوئے تھے۔ لہذا یہی فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس سال بھی یہ مقابلے ٹیم وار ہوں گے تقریروں کے لئے عنوان یہ ہوں گے اور ٹیم کے افراد زیادہ سے زیادہ پانچ ہوں گے ہر ٹیم کو دس منٹ وقت دیا جائے گا۔

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت
۲۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۳۔ وفات مسیح ناصری علیہ السلام
۴۔ تبلیغ اسلام
۵۔ احمدی بچوں کے فرائض

نوٹ: جس مضمون پر تقریر ہو گی تلاوت اور نظم بھی اسی مضمون سے متعلق ہونی چاہیئے۔ قائدین حضرات انتظام فرمائیں کہ ان کے اطفال کو اس مقابلے کے لئے صحیح رنگ میں تربیت دی جائے اور مقامی طور پر اسی رنگ میں مقابلے کرائے جائیں۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مقابلہ مضمون نویسی

مضمون نویسی کے مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل عنوان ہوں گے۔

۱۔ میں نے سالانہ اجتماع میں کیا کیا دیکھا
۲۔ میں دین کی خدمت کس طرح کروں گا۔
۳۔ ہماری مجلس نے اس سال کون کون سے کارنامے سرانجام دئے۔
۴۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض اور میں اس کو کیسے پورا کروں گا۔

نوٹ: (۱) یہ مقابلہ ۲۳ اکتوبر کو ہوگا (۲) وقت پون گھنٹہ ہوگا (۳) جو اطفال ۲۳ اکتوبر کو اس مقابلہ میں حصہ لینا چاہیں ان کے لئے ضروری ہوگا۔ پہلے وہ اپنا تفصیلی مضمون لکھ کر دس اکتوبر ۶۵ء تک مہتمم اطفال الاحمدیہ کو پہلے بھی بھجوا دیں اس کے لئے وہ کتابوں اور دوسروں سے مدد حاصل کر سکیں گے ۴۔ دونوں مضمونوں کو دیکھ کر نمبر دئے جائیں گے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

فوری ادائیگی کی ضرورت

وقف جدید کے چندہ جات کی ادائیگی کی رفتار تسلی بخش اور باعث تشویش ہے۔ احباب جماعت سے مخلصانہ گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر ادائیگی کی طرف توجہ دیں اسی طرح سے وعدے بھجوانے والے احباب اگر وعدوں کے ساتھ ہی ادائیگی فرما سکیں تو بہت ہی کار ثواب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سب ایسے مخلصین کو اپنے حضور سے جزائے خیر دے۔

وقف جدید کے چندوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔ چندہ وقف جدید۔ چندہ تنخواہ معلمین۔ آمد زمین۔ چندہ تعمیر دفتر وقف جدید

(ناظم مال وقف جدید)

نوٹس

خواتین امیدواروں کی طرف سے۔

مغربی پاکستان کی شہریت رکھنے والی اور پی ڈبلیو آر لاہور ڈویژن کے سول اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین امیدواروں کی طرف سے پی ڈبلیو آر لاہور ڈویژن میں مندرجہ ذیل خالی اسامیاں پُر کرنے کے لئے ۱۶ ستمبر ۱۹۶۵ء تک درخواستیں مطلوب ہیں:۔

دو لیڈی ریزرویشن کلرکس ۲۲۵-۱۲۵ کے Consolidated سکیل میں۔ ۳۲ فی صد آسامیاں ریلوے ملازمین زیر ملازمت ریٹائرڈ یا متوفی کی بیٹیوں اور پوتیوں کے لئے مخصوص ہیں۔ ان آسامیوں کے لئے زیر غور آنے والی امیدواروں کو مندرجہ ذیل کاغذات درخواست کے ہمراہ پیش کرنے چاہئیں۔

(ا) اس امر کا ثبوت کہ امیدوار کا باپ / دادا / بھائی یا بہن مستقل یا کنفرمڈ ریلوے ملازم تھا یا ہے۔ زیر تولیت بھائی یا بہن ہونے کی صورت اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ اس کا باپ زندہ نہیں ہے اور یہ کہ وہ اپنے بھائی / بہن پر کلی انحصار رکھتی ہے۔ پوتی ہونے کی صورت میں علاقہ کی بنیادی جمہوریت کے چیئرمین یا گزٹڈ افسر کا سرٹیفکیٹ جس میں اصل رشتہ کی وضاحت کی گئی ہو۔ دادا کی سروس کا سرٹیفکیٹ مزید برآں ہوگا۔

(ب) اگر امیدوار کا باپ / دادا ریلوے کی ملازمت میں نہیں ہے تو اس امر کا واضح ثبوت کہ:۔ (ا) اسے کارکردگی اور ڈسپلن رولز کے تحت ملازمت سے برخواست یا علیحدہ نہیں کیا گیا تھا (ii) اسے گریجویٹی یا پراویڈنٹ فنڈ میں ریلوے کی طرف سے اضافی خصوصی مدد یا پنشن موصول ہو گئی تھی۔

قابلیت:۔ میٹریکولیشن۔ سیکنڈ ڈویژن یا تسلیم شدہ یونیورسٹی سے جونیئر کیمبرج ریلوے ملازمین کی بیٹیوں پوتیوں یا زیر کفالت یتیم بہنوں کی صورت میں تھرڈ ڈویژن کی رعایت۔

عمر:۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کو ۱۸ سے ۲۵ سال کے درمیان

درخواستوں کی پیشی:۔ (ا) درخواستیں لازماً مقررہ فارم پر دینی ہوں گی۔ جو ایک روپیہ میں پاکستان ویسٹرن ریلوے کے بڑے اسٹیشنوں سے مل سکتا ہے۔ درخواستیں فارم پر مطبوعہ ہدایات کے مطابق باقاعدہ طور پر پُر کر کے نزدیک ترین دفتر روزگار کی وساطت سے ارسال کی جائیں۔

براہ راست موصول ہونے والی یا نامکمل درخواستیں ناقابل قبول ہوں گی (۲) گورنمنٹ ریلوے ملازمین کی صورت میں درخواستوں کے فارم باقاعدہ محکمے کے سربراہ / آفس کی وساطت سے نزدیک ترین دفتر روزگار کی معرفت بھیجے جائیں (۳) درخواستیں متعلقہ ضلع کے فرسٹ کلاس مجسٹریٹ / ڈپٹی کمشنر سے حاصل شدہ جائے رہائش کے سرٹیفکیٹ اور دیگر سندات کی مصدقہ نقول کے ہمراہ دفتر روزگار کی معرفت ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر کو لازماً ۱۷ ستمبر ۱۹۶۵ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

جن امیدواروں کو انٹرویو کے لئے طلب کیا جائے گا انہیں انگلش کمپوزیشن کا امتحان دینا ہوگا۔

کامیاب امیدواروں کو ایڈمنسٹریشن کے مقررہ کورس اور مطلوبہ معیار کے میڈیکل ٹیسٹ میں پاس ہونا ہوگا۔

(کے۔ ایم۔ ارشد) پی آر او ایس برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور

INF(L) 1992

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (منیجر)

ولادت

مکرم محمد صدیق صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ موسے والا کو اللہ تعالیٰ نے دس سال کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے۔ لڑکے کا نام منصور احمد رکھا گیا ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و جملہ بزرگان جماعت سے بچے کی درازی عمر صحت اور نیک ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(بشیر احمد صراف۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ ڈسکہ)

ضروری اہم خبروں کا خلاصہ

★ - نئی دہلی - ۱۹ اگست - مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کی مسلح بغاوت پر قابو پانا اب بھارتی فوجوں کے بس کی بات نہیں - یہ خیال نئی دہلی کے باوثوق انگریزی اخبار سٹیٹسمین کے نامہ نگار خصوصی نے سری نگر کا دورہ کرنے کے بعد ظاہر کیا ہے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ نئی دہلی میں بھارت کے سرکاری ترجمان اخبار نویسوں کو جو خبریں مہیا کرتے رہتے ہیں ان پر اکتفا کرنے کی بجائے میں نے خود سری نگر جا کر حالات کا جائزہ لینا ضروری سمجھا اور اب اس رائے کا اظہار کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

نامہ نگار نے جو بھارتی حکومت کے موقف کے مطابق مجاہدین کشمیر کو پاکستانی حملہ آور قرار دیتا ہے لکھا ہے کہ اگر پاکستان سے مزید حملہ آور مقبوضہ کشمیر میں داخل نہ ہوں (جس کی کوئی ضمانت نہیں) تب بھی بھارتی فوج کے لئے ان حملہ آوروں کی سرگرمیوں پر قابو پانا بہت مشکل کام ہے - جو اس وقت ریاست میں موجود ہیں - اور اس کام میں بہت طویل عرصہ درکار ہوگا۔

★ - نئی دہلی ۱۹ اگست - مشرقی پنجاب اور دہلی پولیس سے کہا گیا ہے کہ جونہی اکالی لیڈر سنت فتح سنگھ پنجابی صوبہ کے لئے اپنی تشدد آمیز مہم شروع کریں ان کو اور ان کے ساتھیوں کو گرفتار کر لیا جائے - اور ہر قیمت پر سکھوں کو گڑبڑ پھیلانے سے روکا جائے - اس مقصد کے لئے دربار صاحب امرتسر اور دوسرے شہروں کے بڑے بڑے گوردواروں کی نگرانی کے لئے سادہ لباس میں پولیس متعین کر دی گئی ہے۔

بھارتی اخبارات کی اطلاع کے مطابق سنت فتح سنگھ جنہوں نے مطالبات منظور نہ ہونے کی صورت میں جلا کر مر جانے کی دھمکی دی ہے دربار صاحب امرتسر کے تہہ خانہ میں جا چھپے ہیں اور اپنے ساتھیوں سے صلاح و مشورے میں مصروف ہیں ان اخبارات کے مطابق اکالی لیڈروں کے استعمال کا سامان کچھ عرصہ قبل ہی دربار صاحب منتقل کر دیا گیا تھا - اور جن کمروں میں یہ سامان پذیر ہونے والے تھے ان کی حفاظت کے لئے خاص اقدامات کئے گئے ہیں - دربار صاحب کے دروازوں پر بھی پہرہ سخت کر دیا گیا ہے اور چھان بین کے بغیر کسی بھی شخص کو دربار صاحب کے مخصوص علاقہ میں نہیں جانے دیا جاتا۔

ان اخبارات نے اکالی حلقوں کے حوالے سے بتایا ہے کہ سکھ ۲۸ اگست سے الگ پنجابی ریاست کے قیام کے لئے ایجی ٹیشن شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں - اس سلسلہ میں زبردست تیاریاں کی جا رہی ہیں - اور کسی کو تعجب نہ ہوگا کہ ایک بار پھر مشرقی پنجاب میں وہ حالات یا اس سے بھی بدتر صورت حال پیدا ہو جائے جو ماسٹر تارا سنگھ کے مرن برت کے نتیجہ میں پیدا ہو گئی تھی۔

★ - نئی دہلی - ۱۹ اگست - حکومت بھارت اس بات کی سرتوڑ کوشش کر رہی ہے کہ پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز نیروبی تک اپنی سروس شروع کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے اس مقصد کے لئے بھارت یہ جدوجہد کر رہا ہے کہ پی آئی اے کی سروس شروع ہونے سے پہلے ہی نیروبی تک فضائی سروس شروع کر دی جائے - اس کے علاوہ ایرانیا کی مارشیس تک سروس شروع کرنے کی کوشش بھی کی جا رہی ہے

★ - راولپنڈی ۱۹ اگست - صدر ایوب ۲۶ اگست کو سیدو شریف (سوات) میں ہونے والی ایک پانچ روزہ سائنس کانفرنس سے خطاب کریں گے یہ کانفرنس ۲۳ سے ۲۷ اگست تک جاری رہے گی۔

سائنس کانفرنس میں افرادی قوت اور تربیت سے متعلق کئی سائنسی اور تکنیکی مسئلے زیر بحث آئیں گے - ایک قومی سائنٹیفک سروس کے قیام پر بھی غور کیا جائے گا - اس کانفرنس میں یونیورسٹیوں میں سائنس کی اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی ترقی کے لئے تجویزیں پیش کی جائیں گی اقتصادی ترقی کے لئے عملی تحقیق کے جدید طریقوں پر بھی غور کیا جائے گا۔

★ - مظفر آباد - ۱۹ اگست آزاد کشمیر کے سابق صدروں اور وزراء کی اعلیٰ سطح کی کانفرنس میں حکومت آزاد کشمیر کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر کے مجاہدین آزادی کو بھارتی تشدد کے خلاف ہر ممکن امداد دینے کا انتظام کرے - یہ کانفرنس کل صدر آزاد کشمیر خان عبدالحمید خان کی زیر صدارت منعقد ہوئی آزاد کشمیر کے مشیر اعلیٰ خان امداد اللہ خان نیازی بھی کانفرنس میں شریک ہوئے۔

★ - لندن ۱۹ اگست - برطانیہ اور جزائر مالدیپ کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا ہے - جس کے ذریعے مالدیپ کو خارجی امور طے کرنے کے کلی اختیار حاصل ہو گئے ہیں - تاہم برطانیہ کو مالدیپ میں اپنے اڈے قائم رکھنے کا حق حاصل ہوگا - معاہدے کی شکل ایک فرمان امیری کی صورت میں شائع کر دی گئی ہے۔

★ - نئی دہلی ۱۹ اگست - بھارتی حکومت نے سرخوش لیڈر خان عبدالغفار خان کو سرکاری طور پر بھارت کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے وزیر اعظم شاستری کی طرف سے دعوت نامہ کابل میں متعین بھارتی سفیر نے خان عبدالغفار کے حوالہ کر دیا ہے اور آنجہانی گاندھی کے سیکرٹری مسٹر پیارے لال دودھ کی تفصیلات تیار کر رہے ہیں وہ دہلی کابل میں ہیں۔

-:-

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل آئٹموں کے لئے صرف لیوالیس کے مینوفیکچررز سپلائرز سے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ اس بات کو ترجیح دی جائے گی کہ ٹینڈر پاکستانی ایجنٹوں کی وساطت سے ارسال کئے جائیں اور قیمتوں میں شامل شدہ کمیشن واضح طور پر درج کی جائے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر معہ مختصر تفصیل سٹور اور مقدار	مکمل ٹنڈر کاغذات کی قیمت بشمول ڈاک و پیکنگ خرچ۔ ناقابل واپسی۔	تاریخ فروخت	تاریخ اور وقت جب داخل ہیں۔	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	پی ۱۲۷/۱۶ (ڈی ۴) اے آئی ڈی لاٹ نمبر ۰۷۰ ۶۴ ری - ایڈورٹائزمنٹ	ٹنڈر کی قیمت ۱۵ روپے تصریحات کی قیمت ۲ "	۱۷ اگست ۱۹۶۵ تا ۳۰ ستمبر ۱۹۶۵	۲ اکتوبر ۱۹۶۵ء ۸ بجے صبح	۲ اکتوبر ۱۹۶۵ء ۸½ بجے صبح
۱	موٹر سے چلنے والا ہیوی ڈیوٹی ڈیلی ایکسٹنگ کراس ہیڈ ٹائپ روارڈ کولڈ ورسٹیج ورٹیکل ایکچریشیر ۱۰ ہارس پاور	کل قیمت ۱۷ روپے	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲	نین انچز اسٹرٹ ۳۶" سویپ ۲ عدد				

۲ - ٹنڈر فارم ناقابل منتقلی (زیر دستخطی کے دفتر اور ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز (انسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی کینٹ کے دفتر سے جمعہ کے علاوہ تمام ایام کار میں ۹ بجے تا ۱۲ بجے مذکورہ بالا قیمت کی نقد یا بصورت منی آرڈر ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں (پوسٹل آرڈر، چیک، بنک ڈرافٹ، گارنٹی بانڈز، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹ وغیرہ مذکورہ ٹنڈر فارموں کی قیمت کے عوض قبول نہیں کئے جائیں گے۔)

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں رہنے والے ٹنڈر دہندگان ٹنڈر کا کاغذات دفتر کونسلیٹ جنرل آف پاکستان ۱۳ ایلیٹ ۵ ویں سٹریٹ نیویارک ۲۱ - این وائی سے بلا معاوضہ حاصل کر سکتے ہیں۔

صرف مقررہ فارموں پر آنے والی پیش کشوں پر غور کیا جائے گا۔

ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

کوئی ٹنڈر یا اس کے متعلق استفسار یا رقم زیر دستخطی کے نام پر ارسال نہ کی جائے

IHF 64/1957

اے حمید جے ار الیس

چیف کنٹرولر آف پرچیز۔

چندہ مسجد ڈنمارک اور ہماری خواتین و لجنات کا فرض

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۱۵ اگست تک کی رپورٹ سے ظاہر ہے کہ مسجد ڈنمارک کے وعدہ جات کی مقدار ایک لاکھ اٹھانوے ہزار اور وصولی ایک لاکھ پینتیس ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ مسجد کی بنیاد عنقریب رکھی جانے والی ہے تعمیر کا اندازہ تین لاکھ روپے ہے۔ لجنات کوشش کریں کہ جہاں رقم کی وصولی کا انتظام جلد سے جلد کیا جائے وہاں اس امر کا بھی جائزہ لیا جائے کہ کسی شہر کی کوئی احمدی عورت بھی اس چندہ کی شرکت سے محروم نہ رہ جائے۔ ابھی تک کوئی لجنہ بھی ایسی نہیں جہاں سے سو فیصدی مستورات کے وعدہ جات پہنچے ہوں۔ اور بہت سے مقامات کی عورتوں کی طرف سے تو ابھی نہ چندہ آیا ہے اور نہ ہی وعدہ۔ میں اس اعلان کے ذریعہ عہدہ داران لجنات کو ان کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتی ہوں۔ وقت کم ہے اور کام زیادہ۔ وہ پھر سے وعدہ جات کا جائزہ لیں اور جن بہنوں نے ابھی تک وعدہ نہیں کیا ان سے وعدہ لیں اور پھر وصولی کی طرف توجہ دیں۔ اسیطرح جن دیہات کی رہنے والی عورتیں خواندہ نہ ہونے کے باعث اپنے وعدے نہیں بھجوا سکتیں وہاں کے پریذیڈنٹ صاحبان یا مربیان سے میری استدعا ہے کہ وہ وہاں کی خواتین کے وعدوں کی فہرستیں بنا کر مجھے بھجوائیں اور اسیطرح چندہ بھی۔ یہ یاد رہے کہ تین سو یا تین سو روپے سے زائد دینے والی خواتین کے نام مسجد پر کندہ کروا دیئے جائیں گے۔ اس لئے میری بہنو! اپنے اخراجات میں کمی کریں سادگی کی زندگی گزاریں اور یورپ کے ایک ملک میں خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے رقمیں دیں تا آپ کی اس قربانی کے نتیجہ میں اسلام جلد سے جلد یورپ میں پھیلے قربانیوں کا موقع بار بار نہیں ملتا۔

پھر خدا جانے کہ کب آئیں یہ دن اور یہ بہار۔

خاکسار

مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ

داخلہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایف اے۔ ایف ایس سی۔ بی اے۔ بی ایس سی (پاس اور آنرز کورس) نیز ایم اے (عربی) کا داخلہ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۵ء سے شروع ہوگا اور پانچ دن تک جاری رہے گا۔ کالج تعلیمی ماحول۔ اسلامی فضا۔ بہترین لیبارٹریز مکمل نظم و ضبط اور اچھے نتائج کے لئے مشہور ہے۔ پراسپکٹس دفتر سے طلب فرما دیں۔ انٹرویو کے لئے گارڈین کے ہمراہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ساتھ لادیں۔

(برائے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

مومن تو جانتے ہی نہیں بزدلی ہے کیا
اس قوم میں قرار کا دستور ہی نہیں

(کلام محمود)

مجاہدین نے سری نگر لیہ روڈ کا پل تباہ کر دیا،

بھارتی فوجوں پر مشین گنوں اور دستی بموں سے پے در پے حملے،

نئی دہلی ۲۰ اگست۔ مجاہدین نے کل پانچویں بار سری نگر لیہ روڈ پر پھر پور حملہ کیا انتہائی اہم پل کو تباہ کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ مجاہدین نے مشین گنیں، دستی بم اور سٹین گنیں استعمال کیں۔ اس حملہ میں پندرہ بھارتی فوجی مارے گئے اور متعدد زخمی ہوئے۔ آل انڈیا ریڈیو نے اپنی دوپہر کی نشریات میں اس بات کا اعتراف کیا کہ مجاہدین نے سری نگر سے ۳۶ میل دور سری نگر لیہ روڈ پر زبردست حملہ کیا۔

ریڈیو نے دعویٰ کیا کہ اس لڑائی میں ایک مجاہد شہید اور متعدد زخمی ہوئے اس نے کہا کہ گزشتہ ۲۴ گھنٹہ میں سری نگر لیہ روڈ پر مجاہدین کا یہ دوسرا حملہ تھا اب تک اس قسم کے پانچ حملے کئے جا چکے ہیں۔ ریڈیو نے کہا کہ مجاہدین نے بھارتی فوجیوں پر دستی بموں، مشین گنوں اور سٹین گنوں سے زبردست فائرنگ کی اور پل پر بم پھینکے جن سے کچھ نقصان پہنچا۔ ریڈیو نے کہا کہ مجاہدین کا مقصد بھارتی فوج کو فرار ہونے پر مجبور کرنا تھا۔ تاکہ وہ اطمینان سے لداخ میں متعین بھارتی فوجیوں کی سپلائی لائن کو کاٹ سکیں۔ اسی قسم کی ایک جھڑپ سنیڈل ریزرو پولیس اور مجاہدین میں کل شام ہوئی۔ اس جھڑپ میں بھی دو مجاہدین شہید ہوئے ریڈیو نے اپنے جانی نقصان کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔

آل انڈیا ریڈیو نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کی تعداد اب تین اور چار ہزار کے درمیان ہو گئی ہے اور ان میں سے اب تک ۲۶۹ شہید اور ۸۸ گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

دوسری خبر رسال ایجنسیوں کے مطابق جن میں بی بی سی بھی شامل ہے اس بات کا اعتراف کیا گیا ہے کہ مجاہدین کے حملوں میں شدت آتی جا رہی ہے اور وہ کئی بار سری نگر لیہ روڈ کو کاٹنے میں کامیاب ہو چکے ہیں لیکن بھارتی فوج کی انجینئرنگ کور فوراً ہی مرمت کا کام سنبھال لیتی ہے اور بھارتی فوج کی سپلائی لائن کو بحال کر دیتی ہے۔ بی بی سی نے یہ بھی کہا ہے کہ مجاہدین مقامی مسلمان آبادی میں جوش و خروش پھیلانے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ انہیں مقامی آبادی سے مدد ملنے لگی ہے۔

جموں اور کشمیر پاکستان کا علاقہ ہے، وزیر خارجہ بھٹو کا اعلان

کراچی ۲۰ اگست۔ وزیر خارجہ مسٹر بھٹو نے بھارت کو خبردار کیا ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف جنگی زبان استعمال کرنے اور دھمکیاں دینے سے باز آ جائے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ جموں و کشمیر پاکستان کا علاقہ ہے جسے بھارت نے غصب کر رکھا ہے۔

وزیر خارجہ نے کل شام کراچی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم بھارتی قیادت سے اچھی طرح آشنا ہیں۔ ہم گزشتہ اٹھارہ سال سے نہیں بلکہ آزادی سے پہلے ان کے ساتھ رہتے تھے۔ ہم انکی دھمکیوں کے بھی عادی ہو چکے ہیں۔

وزیر خارجہ نے بھارت کو مشورہ دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کو انصاف اور مساوات کے اصولوں اور آبرومندانہ طریقے سے حل کرنے کی ضرورت محسوس کرے، یہ مسئلہ دھمکیوں سے ہرگز حل نہیں ہو سکتا

مجاہدین نے بریگیڈیر روڈی رام کو ہلاک کیا ہے

نئی دہلی ۲۰ اگست۔ بھارتی حکومت نے مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کے ہاتھوں ہلاک ہونے والے بریگیڈیر کے نام کا اعلان کر دیا ہے۔ بھارتی اخبارات کے مطابق بریگیڈیر روڈی رام مارگ چھمب کے علاقہ میں مجاہدین کے ہاتھوں مارے گئے تھے۔ وہ بمبئی کے رہنے والے تھے اور ان کی عمر ۴۲ سال کی تھی۔

پاکستان کو کشمیر میں اپنے اقدام کی بھاری قیمت ادا کرنی ہوگی شاستری کی دھمکی

نئی دہلی ۲۰ اگست۔ بھارتی وزیر اعظم لال بہادر شاستری نے بتایا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کا نظم و نسق فوج کے سپرد کر دیا گیا ہے مسٹر شاستری نے کہا کہ ریاست کشمیر کو بھارت سے ہرگز علیحدہ نہیں ہونے دیا جائے گا اور تمام حملہ آوروں کو کچل دیا جائے گا نیز کہا کہ کشمیر میں فوج کو موجودہ صورتحال پر قابو پانے کے لئے مکمل اختیارات سونپ دیئے گئے ہیں اور فوجی حکام جس طرح چاہیں ان کو استعمال کر سکتے ہیں۔ وزیر اعظم نے پھر دہرایا کہ مقبوضہ کشمیر میں موجودہ صورت حال کا ذمہ دار پاکستان ہے اور اسے اس کی بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی۔ مسٹر شاستری راجیہ سبھا میں رن کچھ کے سمجھوتے پر بحث کا آغاز کر رہے تھے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴